بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (الایۃ)

جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اس نے اللہ کا حکم مانا،

(ترجمہ کنزالایمان)

# مِشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

(مترجم بخاری شریف، ابو داؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال - ۳۸ - اردو بازار لاہور ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (الآیہ)

جس نے رسُول کا حکم مانا تو بیشک اُس نے اللہ کا حکم مانا

(ترجمہ کنزالایمان)

# مِشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

## جلد سوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خان اختر شاہجہانپوری

(مترجم بخاری شریف، ابو داؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار، لاہور ۲

# فہرست مضامین مشکوٰۃ المصابیح مترجم، جلد سوم

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللّٰهُ لَوْ تَرَكَتْهُ لَبَيَّنَ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ائْذَنْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَأَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَسْتَ صَاحِبَهُ إِنَّمَا صَاحِبُهُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَإِلَّا يَكُنْ هُوَ فَلَيْسَ لَكَ أَنْ تَقْتُلَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْعَهْدِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْفِقًا أَنَّهُ هُوَ الدَّجَّالُ

(رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ)

غارت کرے اگر یہ مجھے چھوڑ دیتی تو کچھ کہتا۔ پھر حدیث ابن عمر کی طرح مضمون بیان کیا۔ پس حضرت عمر عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اسے قتل کر دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ وہی ہے تو تم اس کے قاتل نہیں ہو بلکہ اس کے قاتل حضرت عیسیٰ بن مریم ہیں اور اگر وہ نہیں تو ذمی کو قتل کرنے کا تمہیں حق نہیں ہے۔ پس رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہمیشہ خطرہ رہا کہ مبادا وہی دجال ہو۔

(شرح السنہ)۔

# بَابُ نُزُوْلِ عِيْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول

### تیسری فصل

۵۲۶۹ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُوْشِكَنَّ أَنْ يَّنْزِلَ فِيْكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيْضُ الْمَالُ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ثُمَّ يَقُوْلُ أَبُوْ هُرَيْرَةَ فَاقْرَءُوْا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ الْاٰيَةَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے عنقریب تم میں حضرت عیسیٰ حاکم عادل کی صورت میں نازل ہوں گے، پس صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ موقوف کریں گے اور بے حساب مال تقسیم کریں گے یہاں تک کہ اسے کوئی قبول نہیں کرے گا۔ اس وقت ایک سجدہ دنیا اور اس کی ساری متاع سے بہتر معلوم ہوگا۔ پھر حضرت ابوہریرہ فرماتے کہ چاہو تو یہ آیت پڑھ لو اور اہل کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو اُن کی وفات سے پہلے ایمان نہ لے آئے۔ (۴: ۱۵۹)

(متفق علیہ)

۵۲۷۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيْبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيْرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَيَتْرُكَنَّ الْقِلَاصَ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا کی قسم ، ابن مریم تم میں ضرور نازل ہوں گے حاکم عادل کی صورت میں ، وہ ضرور صلیب کو توڑیں گے خنزیر کو قتل کریں گے ، جزیہ موقوف کریں گے جوان اونٹنیوں کو کھلی چھوڑ دیں گے ، اُن سے محنت کا کوئی کام نہیں لیا جائے گا ، دشمنی آپس میں بغض رکھنا ، ایک دوسرے سے حسد کرنا ختم ہو جائے گا ۔ وہ مال کی طرف لوگوں کو بلائیں گے لیکن کوئی قبول نہیں کرے گا (مسلم) اور بخاری و مسلم کی ایک روایت میں فرمایا ، تمہارا کیا حال ہوگا جب عیسیٰ بن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا ۔

۵۲۷۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ أَمِيْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْأُمَّةَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ، میری اُمّت کا ایک گروہ قیامت تک غلبے کے ساتھ ہمیشہ حق کی خاطر لڑتا رہے گا ۔ فرمایا کہ عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے تو اُن کا امیر کہے گا ، آئیے ہمیں نماز پڑھائیے ۔ وہ فرمائیں گے ، نہیں ، تم ہی آپس میں ایک دوسرے کے امام ہو ۔ یہ اللہ تعالیٰ نے اِس اُمّت کو عزت بخشی ہے ۔
(مسلم)

## دوسری فصل

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ۔

اور یہ باب دوسری فصل سے خالی ہے ۔

## تیسری فصل

۵۲۷۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى الْأَرْضِ فَيَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهٗ وَيَمْكُثُ خَمْسًا وَأَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوْتُ فَيُدْفَنُ مَعِيْ فِيْ قَبْرِيْ فَأَقُوْمُ أَنَا وَعِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِيْ قَبْرٍ وَاحِدٍ بَيْنَ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ۔
(رَوَاهُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ كِتَابِ الْوَفَاءِ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ، عیسیٰ بن مریم زمین کی طرف نازل ہوں گے ۔ پس شادی کریں گے اور اُن کی اولاد ہوگی اور پینتالیس سال ٹھہر کر وفات پائیں گے ۔ وہ میرے ساتھ میری قبر میں دفن کیے جائیں گے ۔ پس میں اور عیسیٰ بن مریم دونوں ایک ہی قبر سے ابوبکر اور عمر کے درمیان اٹھیں گے ۔ اسے ابن الجوزی نے کتاب الوفاء میں روایت کیا ہے ۔